Prophets' Stories from Quran قرآن سے انبیاء کے واقعات

معجزاتی بچہ

THE MIRACULOUS BABY

HermainQuranSchool@gmail.com HermainQuranSchool +923187782560 Hermain Quran School

سوالات

حضرت مریمؑ کی والدہ کا کیا نام تھا؟

حضرت مریمؑ کے والد کا کیا نام تھا؟

کون سے نبی حضرت مریمؑ کے سرپرست تھے؟

حضرت عیسیٰؑ کا نام کس نے رکھا؟

حضرت عیسیٰؑ کو کون سے پاک کلام بخشے گئے؟

HERMAIN QURAN SCHOOL

Long long ago there lived a pious lady in Jerusalem. Her name was Hannah and her husband was Imran. She prayed to Allah for a child and vowed that the child would spend her life serving Allah. Allah heard her prayers, and she gave birth to a beautiful baby girl who was named Maryam (Mary). When she gave birth to Maryam, she felt sad and said: "O my Lord! I have given birth to a female."

بہت عرصہ پہلے یورشلم میں ایک نیک عورت رہتی تھی اُن کا نام حسنہؓ تھا اوران کے شوہر کا نام عمران تھا، انھوں نے اللہ سے ایک بچے کی دعا کی اور عہد کیا کہ وہ بچہ اللہ کی عبادت کے لئے وقف ہوگا۔ اللہ نے ان کی دعا سن لی انھوں نے ایک خوبصورت بچی کو جنم دیا جس کا نام مریم رکھا گیا۔ جب انھوں نے مریم کو جنم دیا تو انہیں بہت دکھ ہوا اور انھوں نے کہا، "اے میرے رب! میں نے ایک لڑکی کو جنم دیا ہے۔"

For only a male child could do priestly work. It had always been so. But Allah graciously accepted the girl-child and caused her to grow up in purity. When Maryam عليه السلام began serving Allah, (as promised by her mother) the priests so admired her deep respect for Allah that every one of them felt it would be an honour to be her guardian.

کیونکہ صرف لڑکا ہی مذہبی کام کرسکتا تھا، یہ ہمیشہ سے ایسا ہی تھا۔
مگر اللہ نے مہربانی سے لڑکی کو قبول کیا اور اسے پاکیزگی میں
پروان چڑھایا۔ جب حضرت مریمؑ اللہ کی عبادت کرنے لگیں
(اپنی والدہ کے عہد کے مطابق) تو مذہبی پیشوں کو ان کی اللہ کے
لئے گہرا احترام اتنا پسند آیا کہ ان میں سے ہر ایک نے محسوس کیا
کہ حضرت مریمؑ کا سرپرست بننا بڑی عزت کی بات ہوگی۔

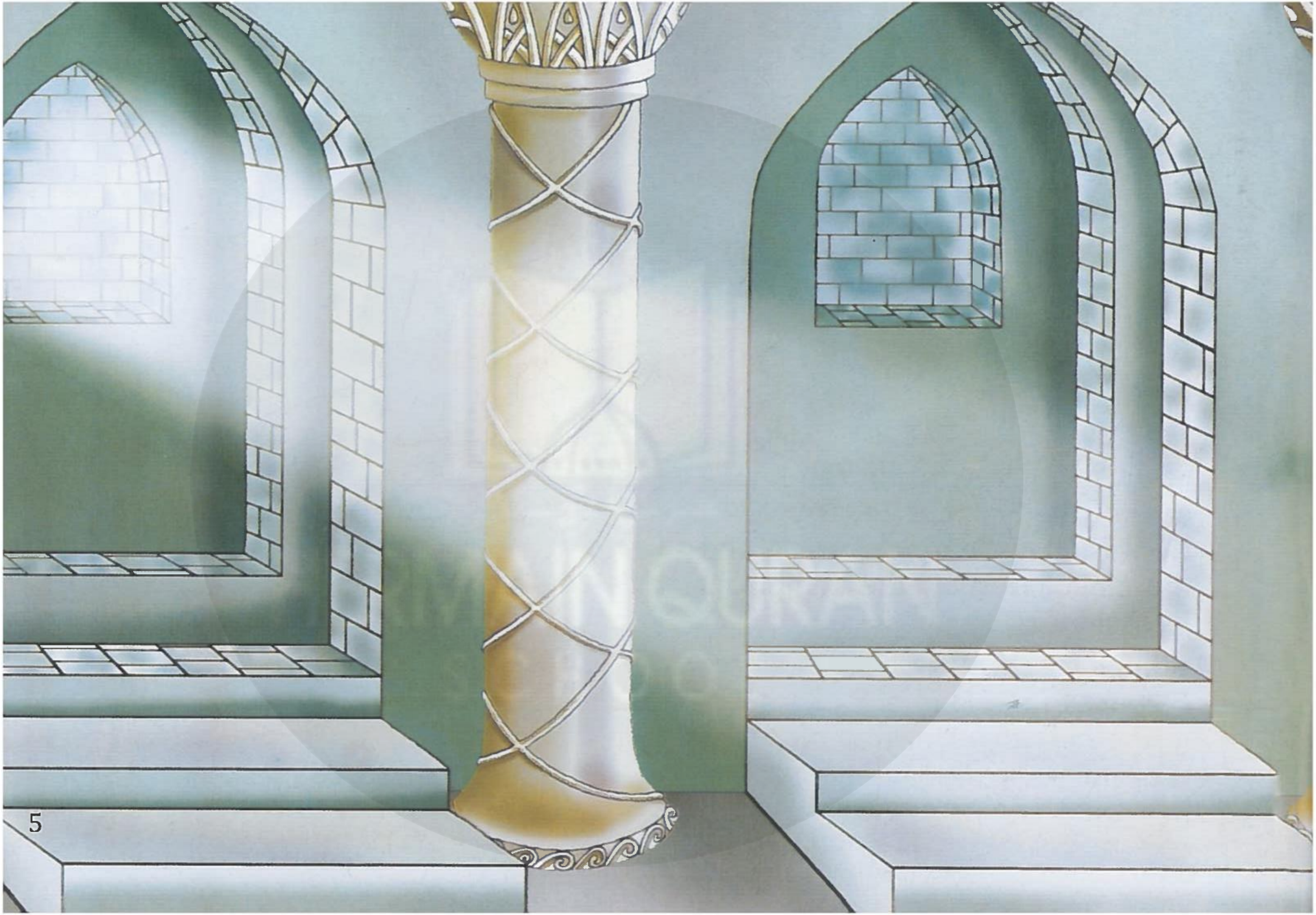

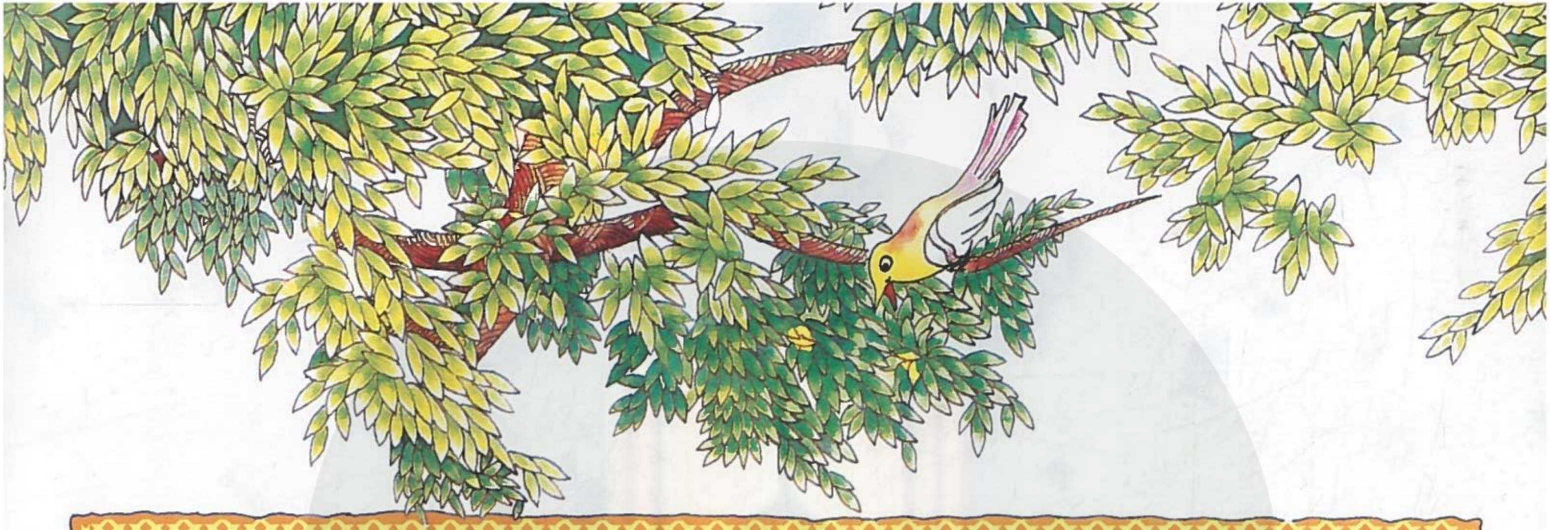

Maryam عليه السلام grew up in the loving care of the Prophet Zakariyya عليه السلام. He was an uncle of Maryam عليه السلام and the chief priest at the Temple in Jerusalem.

Whenever the Prophet Zakariyya عليه السلام went to see Maryam عليه السلام praying in the *mihrab,* or prayer-niche, he was amazed to find fresh food, and he would ask her about it.

حضرت مریمؑ حضرت زکریاؑ کی شفقت میں پروان چڑھیں وہ حضرت مریمؑ کے چچا تھے اور یورشلم کی عبادت گاہ کے سب سے بڑے پیشوا تھے۔ جب وہ حضرت مریمؑ کو محراب میں عبادت کرتے ہوئے دیکھنے جاتے انہیں تازہ کھانا دیکھ کر بڑی حیرانی ہوتی اور وہ اس کے بارے میں پوچھتے۔

''اے مریم! یہ کھانا کہاں سے آیا''۔ ''اللہ کی طرف سے''۔ وہ جواب دیتیں۔ ''اللہ جتنا چاہتا ہے دیتا ہے جس سے وہ خوش ہوتا ہے''۔ اس طرح حضرت مریمؑ کی پرورش اللہ کی نیک اور سب سے متقی خدمت گار کے طور پر ہوئی۔ حضرت مریم اپنا زیادہ تر وقت عبادت میں گزارتیں اور جلد ہی ایک انتہائی نیک اور پرہیزگار خاتون کے طور پر مشہور ہو گئیں۔ جیسا کہ قرآن کریم میں آتا ہے: ''ہم نے انہیں تمام خواتین پر فوقیت بخشی''۔

"O Maryam! Where is this food from?" "From Allah," she would answer. "Allah gives as much as He likes to whoever He pleases." And so Maryam عليها السلام was raised to be a pious and most devout servant of Allah. Maryam عليها السلام would spend most of her time in prayer and devotion, and soon she became known for being a very good and pure person. Thus the Quran fondly remembers her: "We have set her above all other women."

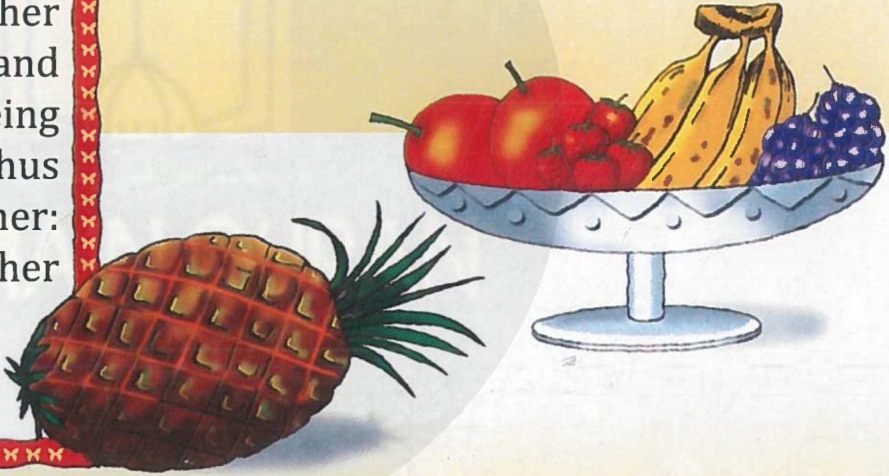

ایک دن جب حضرت مریم ؑ اپنی محراب میں اکیلی عبادت کر رہی تھیں، اللہ نے ان کی طرف ایک فرشتہ بھیجا جو انسانی شکل میں ظاہر ہوا۔ وہ پریشان ہو گئیں۔ ''ارحمٰن میری تم سے حفاظت کرے۔'' حضرت مریم ؑ نے کہا جو بہت ڈری ہوئی تھیں۔ ''اگر تم اللہ سے ڈرتے ہو تو مجھے اکیلا چھوڑ دو اور اپنا راستہ لو۔'' ''میں اللہ کا پیغام لے کر آنے والا ہوں۔'' فرشتے نے جواب دیا۔ ''اور تمہیں ایک پاک بیٹے کے تحفے کی خبر دینے آیا ہوں۔'' ''میں کیسے بیٹا لے سکتی ہوں''، وہ حیران ہوئیں ''جبکہ میں کنواری ہوں، کسی مرد کے چھوئے بغیر؟'' فرشتے نے مزید کہا، ''یہی تمہارے رب نے کہا ہے ''میرے لئے یہ بہت آسان ہے، اور ہم اُسے لوگوں کے لئے نشانی اور ہماری طرف سے رحمت بنائیں گے۔ اس کا حکم دے دیا گیا ہے۔

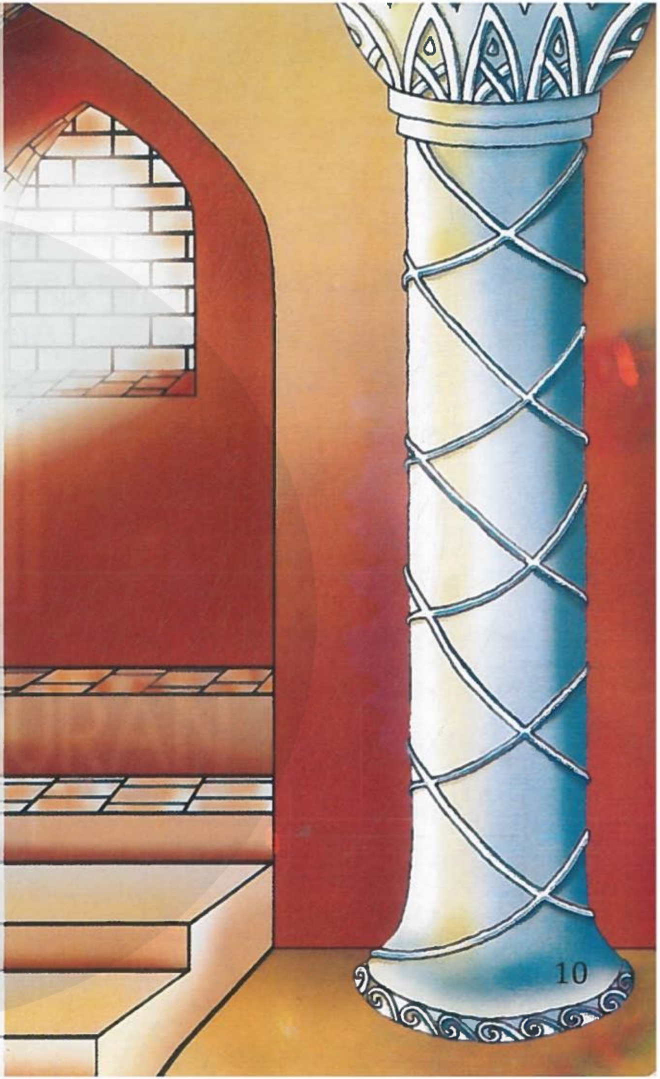

One day when Maryam عليها السلام was praying alone in her prayer-niche, Allah sent an angel to her, who appeared in human form. She was taken aback. "May the Merciful defend me from you!" said Maryam عليها السلام, who was very frightened, "If you fear the Lord, leave me alone and go your way." "I am the messenger of your Lord," replied the angel, "and have come to announce to you the gift of a holy son."

"How shall I bear a son, "she wondered, "when I am a virgin, untouched by man?" He said, "Even so you Lord has said: 'That is easy for Me; and We will appoint him a sign for men and a mercy form Us; it is a thing decreed.'"

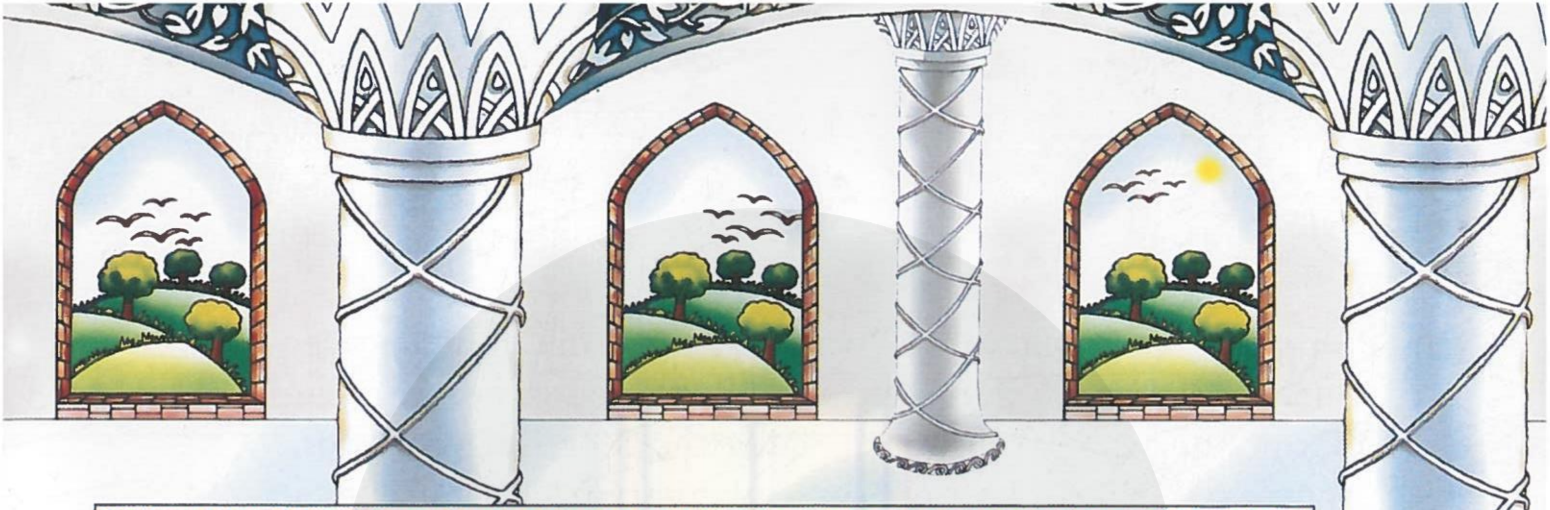

Maryam was deeply affected by the words of the angel, and was filled with peace and happiness, for Allah had chosen her above all women for His wondrous miracle. When the time of childbirth came, she left the temple sanctuary and moved to a remote place.

حضرت مریمؑ فرشتے کی بات سے بہت متاثر ہوئیں اور وہ سکون اور خوشی سے معمور تھیں، کیونکہ اللہ نے اپنے حیران کن معجزے کے لئے تمام عورتوں میں سے ان کا انتخاب کیا تھا۔ جب بچے کی پیدائش کا وقت آیا تو انہوں نے عبادت گاہ چھوڑ دی اور دور کسی مقام پر چلی گئیں۔

There Maryam عليه السلام gave birth to a son whom Allah had already named Isa ibn Maryam عليه السلام (Jesus, son of Mary). When Maryam عليه السلام returned with the baby, fingers were pointed at her, but she kept quiet and pointed to the baby.

وہاں حضرت مریمؑ نے بچے کو جنم دیا جس کا نام اللہ نے پہلے ہی عیسیٰ ابن مریم رکھ دیا تھا۔ جب حضرت مریمؑ بچے کے ساتھ واپس لوٹیں تو ان کی طرف انگلیاں اُٹھائی گئیں۔ مگر وہ خاموش رہیں اور بچے کی طرف اشارہ کیا۔

The onlookers all wondered, "How can we speak with a baby in the cradle?" Thereupon baby Isa عليه السلام performed his first miracle, speaking up there and then from the arms of his blessed mother:

دیکھنے والے حیران رہ گئے، ''ہم پنگوڑے میں پڑے ایک بچے سے کیسے بات کر سکتے ہیں؟'' اس پر ننھے عیسیٰ ؑ نے اپنا پہلا معجزہ کیا، وہاں اپنی مبارک ماں کے بازوں میں لیٹے لیٹے بولنا شروع کیا۔

"I am the servant of Allah. He has given me the Book and made me a prophet. His blessing is upon me wherever I go, and He has commanded me to be steadfast in prayer and give alms to the poor as long as I shall live. He has made me kind and dutiful towards my mother. He has rid me of arrogance and wickedness. I was blessed on the day I was born, and blessed I shall be on the day of my death, and may peace be upon me on the day when I shall be raised to life."

"میں اللہ کا بندہ ہوں۔ اس نے مجھے کتاب دی ہے مجھے نبی بنایا ہے۔ میرے اوپر اس کی مہربانیاں ہیں۔ اس نے مجھے نماز میں ثابت قدم رہنے اور غریبوں کی مدد کرنے کا حکم دیا ہے جب تک میں زندہ رہوں۔ اس نے مجھے میری ماں کے لئے مہرباں اور فرض شناس بنایا ہے۔ اس نے مجھے تکبر اور برائی سے پاک رکھا ہے۔ مجھے نوازا گیا جب میں پیدا ہوا اور مجھے نوازا جائے میری موت کے دن۔ اور مجھ پر اُس کی رحمت ہو جس دن مجھے دوبارہ زندہ کیا جائے گا۔"

Tawrat
Injil

The people were greatly moved by the miraculous words of the baby Isa عليه السلام.

When Isa عليه السلام achieved his manhood, Allah bestowed upon him holy scriptures — the Tawrat (Torah) and the Injil (Gospel) — and gave him great wisdom.

ننھے عیسیٰؑ کے معجزاتی الفاظ سے لوگ بہت متاثر ہوئے۔ جب حضرت عیسیٰؑ جوان ہوئے اللہ نے اپنا پاک کلام تورات اور انجیل بخشی اور بہت دانائی عطا کی۔

He was also given the power to perform a number of miracles. He performed many miracles. He performed many miracles by Allah's leave, such as moulding a bird out of clay, which, when he breathed on it came to life. He gave sight to those born blind, and was able to cure lepers and even raise the dead to life.

ان کو بہت سے معجزے دیکھانے کی طاقت بھی دی گئی۔
انھوں نے اللہ کے حکم سے بہت سے معجزے دیکھائے
مثلاً مٹی سے پرندے کا پُتلا بنائے، جب ان پر پھونکتے
تو وہ زندہ ہو جاتا۔ اندھوں کو بینائی دیتے اور کوڑھی کو
ٹھیک کردیتے یہاں تک کہ مردوں کو زندہ کردیتے۔

But despite these clear signs, the people of Israel rejected him, accusing him of sorcery. Only a handful of his disciples responded to his call, saying, "We are the helpers of Allah."

ان کھلی نشانیوں کے باوجود بنی اسرائیل نے ان پر جادو کا الزام لگا کر ان کا انکار کیا، صرف مٹھی بھر پیروکاروں نے ان کی پکار کا جواب دیا اور کہا ''ہم اللہ کے مددگار ہیں''۔

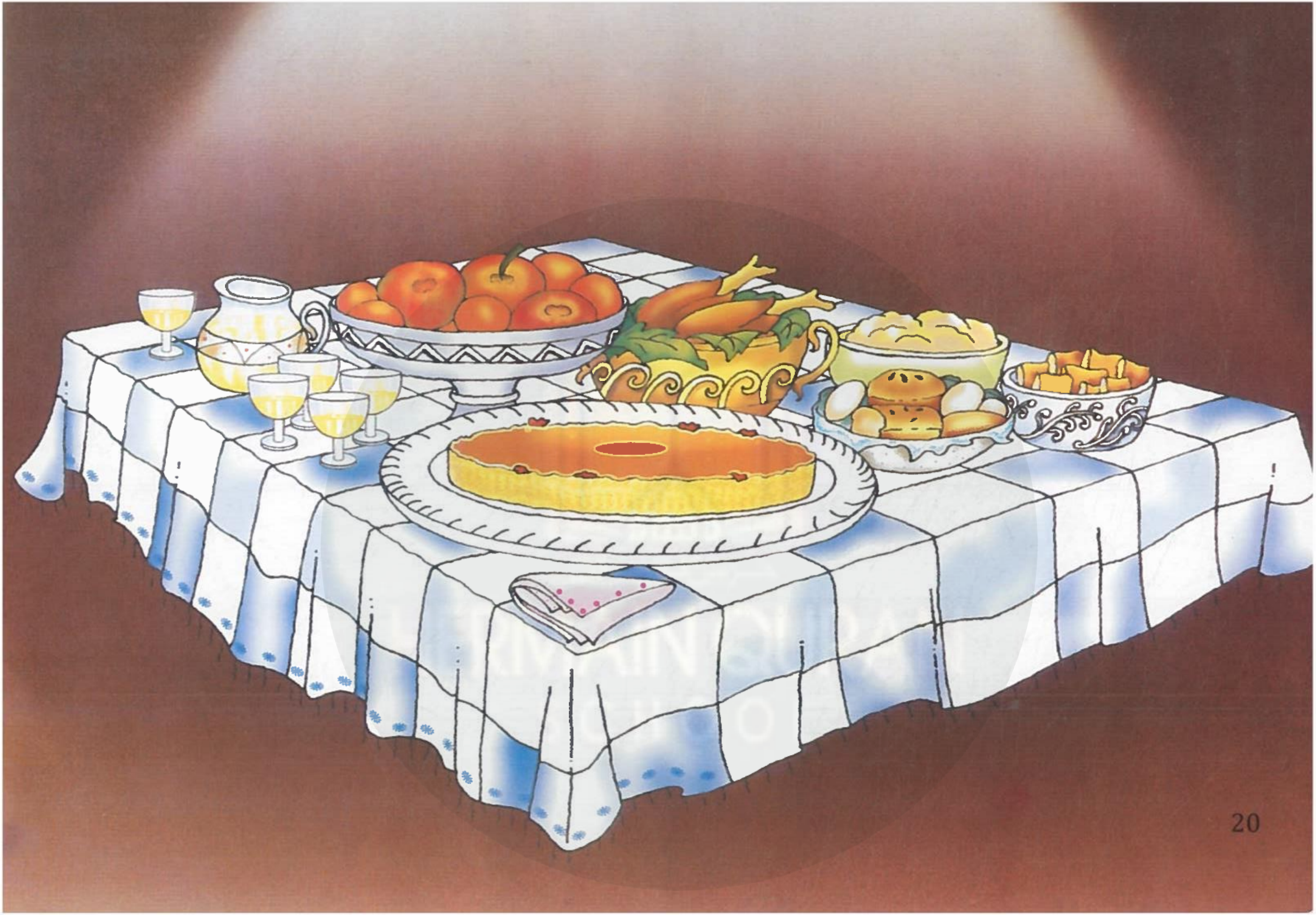

One day the disciples asked him whether his Lord could send down a table spread with food from the heavens. "Have fear of Allah," warned Isa عليه السلام, "if you are true believers." But they insisted and in answer to the Prophet Isa's عليه السلام prayer, angels brought down a table spread with delicious food — a unique miracle.

Isa عليه السلام continued his mission for several years, but only a few answered his call. The Children of Israel wanted to kill him by crucifying him on a cross. But Allah saved him and they crucified another man who was made to appear like him.

ایک دن ان کے پیروکاروں نے پوچھا کہ کیا اللہ جنت سے نعمتوں سے بھری ہوئی ایک میز اُتار سکتا ہے، "اللہ سے ڈرو"، حضرت عیسیٰؑ نے خبردار کیا۔ "اگر تم سچے ایمان والے ہو۔" مگر انھوں نے اصرار کیا اور حضرت عیسیٰؑ کی دُعا کے جواب میں فرشتے لذیز کھانے سے بھری ہوئی میز نیچے لے کر آئے جو کہ ایک منفرد معجزہ۔ حضرت عیسیٰؑ نے کئی سال اپنا مشن جاری رکھا، مگر صرف چند لوگوں نے ان کی پکار کا جواب دیا، بنی اسرائیل انہیں صلیب پر چڑھا کر ہلاک کرنا چاہتے تھے۔ مگر اللہ نے انہیں بچا لیا اور انھوں نے ایک ایسے شخص کو ہلاک کر دیا جو ان کو آپؑ جیسا دکھایا گیا۔

The Prophet Isa عليه السلام confirmed the scriptures which were revealed before him, and informed the people about the last prophet: " I am sent forth to you from Allah to confirm the Tawrat already revealed, and to give news of a messenger who will come after me whose name is Ahmad."

حضرت عیسیٰ ؑ نے ان صحیفوں سے تصدیق کی جو ان سے پہلے نازل کیے گئے تھے اور لوگوں کو آخری نبی کے بارے میں بتایا، ''میں تمہاری طرف تورات جو پہلے بھیجی جا چکی ہے، کی تصدیق کے لئے بھیجا گیا ہوں اور یہ خبر دینے کے لئے کہ ایک پیغمبر جو میرے بعد آئیں گے ان کا نام احمدؐ ہوگا''

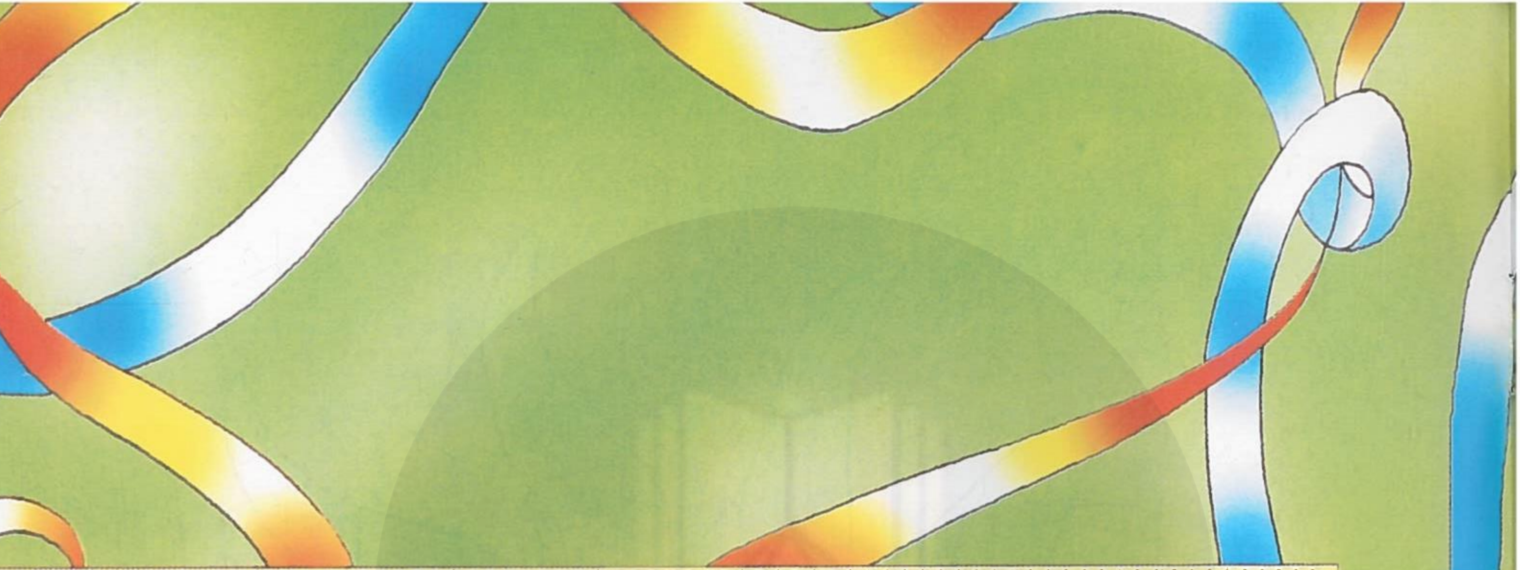

The Prophet Isa عليه السلام was born in a town called Bayt Lahm (Bethlehem), 5 miles south west of Jerusalem, and lived and grew up in Nasiriya (Nazareth). From there he ascended to Heaven.

حضرت عیسیٰ ؑ ایک قصبے ''بیت الحم'' میں پیدا
ہوئے جو یوروشلم سے 5 میل جنوب میں ہے
اورالناصریہ میں پلے بڑھے اور زندگی گزاری،
وہیں سے وہ آسمان کی طرف اٹھا لیے گئے۔

Surah al-Imran 3:35-37, 42-58
Surah Maryam 19:16-33
Surah al-Ma'idah 5:112-114
Surah as-Saff 61:6

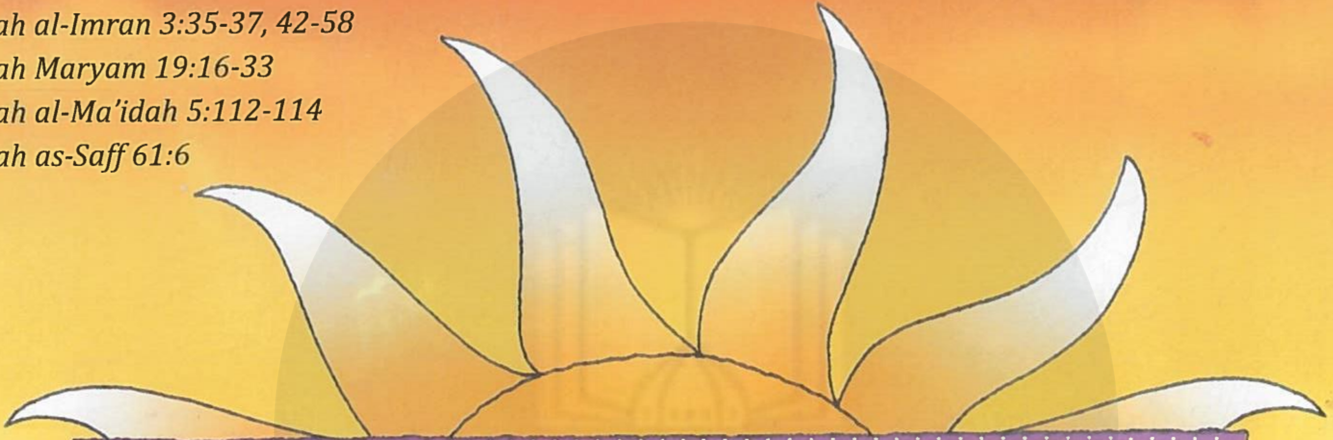

There are sayings of the Prophet Muhammad ﷺ about the return of the Prophet Isa عليه السلام to the earth before the Day of Judgement.	قیامت کے دن سے پہلے حضرت عیسیٰؑ کی زمین پر واپسی کے بارے میں حضرت محمدؐ کی احادیث موجود ہیں۔

Questions

What was the name of Hazrat Maryam's (A.S) mother?

What was the name of Hazrat Maryam's (A.S) father?

Which Prophet was the guardian of Hazrat Maryam (A.S)?

Who named Prophet Isa (A.S)?

Which holy scripts were given to Hazrat Isa (A.S)?

HERMAIN QURAN SCHOOL